سندھ ایکٹ نمبر II مجریہ ۱۹۷۲

SINDH ACT NO. II OF 1972

سندھ (سندھی زبان کی تدریس، ترقی اور استعمال) ایکٹ، ۱۹۷۲

THE SINDH (TEACHING, PROMOTION AND USE OF SINDHI LANGUAGE) ACT, 1972

فہرست (CONTENTS)

تمہید (Preamble)

۱۔ مختصر عنوان، شروعات اور اضافہ

Short Title, commencement and extent

۲۔ تعریف

Definitions

۳۔ گورننگ باڈی کی تشکیل

Constitution of Governing Body

۴۔ صوبائی زبان

Provincial Language

۵۔سندھی تدریس

Teaching of Sindhi

۶۔سندھی زبان کی ترقی

Promotion of Sindhi

۷۔سندھی زبان کا استعمال

Use of Sindhi

۸۔ قواعد بنانے کا اختیار

Power to make rules

سندھ ایکٹ نمبر II مجریہ ۱۹۷۲

SINDH ACT NO. II OF 1972

سندھ (سندھی زبان کی تدریس، ترقی اور استعمال) ایکٹ، ۱۹۷۲

THE SINDH (TEACHING, PROMOTION AND USE OF SINDHI LANGUAGE) ACT, 1972

[۷ اجولائی ۱۹۷۲]

ایکٹ، جس کے توسط سے سندھی زبان کی تدریس، ترقی اور استعمال کے لیئے اقدامات لیئے جائیں گے۔

تمہید (Preamble)

جیسا کہ عبوری آئین اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آرٹیکل نمبر ۲۶۷ کے تحت قومی زبان کو متاثر کیئے بغیر صوبائی قانون ساز ادارے قانون سازی کے تحت قومی زبان کے ساتھ ساتھ صوبائی زبان میں بھی تعلیم اور اس کی ترقی اور استعمال کے متعلق اقدامات لے سکتے ہیں۔

جبکہ حکومتی اداروں اور دفاتر میں سندھی زبان استعمال کی جاتی ہے

اور جبکہ سندھی زبان کو تعلیمی اداروں میں لازمی مضمون کے طور پڑھایا جاتا تھا مگر

مارشل لا کے اعلیٰ اختیاری کے زبانی احکامات کے ذریعے اسے منقطع کر دیا۔

اور جیسا کہ یہ صوبہ سندھ کے خواہش اور فطری امنگ ہے کہ صوبے میں سندھی زبان کی ترقی اور اس کے استعمال کے لیئے مناسب اقدام لیئے جائیں۔

اس لیئے اس ایکٹ کو مندرجہ ذیل طریقے سے بنایا جارہاہے۔

مختصر عنوان، شروعات اور اضافہ

Short Title, commencement and extent

۱۔(۱) اس ایکٹ کو سندھ (سندھی زبان کی تدریس، ترقی اور استعمال) ایکٹ، ۱۹۷۲ کہا جائے گا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ ہو گا اور صوبہ سندھ بھر میں اس کا نفاذ ہو گا۔

تعریف

Definitions

۲۔ اس ایکٹ کا مقصد عنوان اور تناظر کے بر عکس نہ ہو تو مندرجہ ذیل الفاظ کا مفہوم اس طرح لیا جائے گا:

گورننگ باڈی کی تشکیل

Constitution of Governing Body

(a) "اسیمبلی" کے معنی سندھ صوبائی اسیمبلی کے لیئے جائیں گے۔

(b) "گورنمنٹ" کے معنی سندھ حکومت

(c) "ڈپارٹمنٹ آف گورنمنٹ" کے معنی حکومت کے کسی بھی ڈپارٹمنٹ اور اس میں شامل خود مختیار باڈی، لوکل کاؤنسل یا لوکل اتھارٹی۔

(d) "انسٹی ٹیوشن" کے معنی اسکول، کالج، یونی ورسٹی یا دوسرے تعلیمی ادارے

صوبائی زبان

۳۔ سندھی صوبہ سندھ میں صوبائی زبان کے طور پر استعمال ہو گی۔

Provincial Language	
سندھی تدریس Teaching of Sindhi	۴۔(۱) تمام تعلیمی اداروں میں چہارم جماعت سے بارہویں جماعت تک اردو اور سندھی کو لازمی مضامین کے طور پر شامل کیا جائے گا۔ (۲) سندھی بحیثیت لازمی مضمون کی شروعات نچلی سطح کی کلاس یعنی IV سے ہوگی اور تجویز ہونے والے سطحوں کے مطابق اس کو ہائر کلاسز، XII ویں جماعت تک متعارف کرایا جائے گا۔
سندھی زبان کی ترقی Promotion of Sindhi	۵۔ حکومت ثقافت کی ترقی اور سندھی زبان کی ترویج کے لیئے کوئی 1[اتھارٹی، اکادمیاں یا بورڈس] بنا سکتی ہے۔
سندھی زبان کا استعمال Use of Sindhi	۶۔ حکومت آئین میں دی گئی گنجائش کے ذریعے اس طرح کے انتظام کر سکتی ہے کہ صوبے میں سندھی زبان کا استعمال کو دفاتر اور حکومت کے شعبوں جس میں کورٹس اور اسیمبلی بھی شامل ہیں سندھی زبان کی ترقی کو فروغ مل سکے۔
قواعد بنانے کا اختیار Power to make rules	۷۔(۱) اس ایکٹ کے مقاصد حاصل کرنے کے لیئے حکومت قواعد بنا سکتی ہے۔ (۲) خصوصاً اور کسی اختیار کے مجموعی اختلاف کے سوا، حکومت کے بنائے گئے قواعد مندرجہ ذیل مقاصد کے لیئے ہوں گے: (a) بتدریج تعلیمی اداروں میں سندھی زبان کو بطور لازمی مضمون متعارف کروانا، (b) کوئی 2[اختیاری، اکادمیز یا بورڈس بنانا اور ان کے اختیارات اور

مقاصد متعین کرنا۔

(c) حکومتی اداروں اور دفاتر، اسیمبلی، عدالتوں اور اداروں میں اور ان کے درمیان سندھی زبان کو فروغ دیا جائے۔

۱۔ سندھ ایکٹ نمبر VIII مجریہ ۱۹۹۰ مورخہ ۲۳ دسمبر ۱۹۹۰ میں متبادل بنایا گیا

۲۔ ایضاً

نوٹ: ایکٹ کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے، جسے کورٹ میں استعمال نہیں کیا جاسکتا۔